Online fee payment facility for J&K students of MANUU

The Siasat Daily

Posted by Mohammed Hussain
Updated: November 20, 2019, 5:01 pm

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University, Directorate of Distance Education has issued a notice informing all its students from Jammu and Kashmir that they can remit their admission fee through RTGS / NEFT for admissions 2019-20 through any nationalized bank.

According to Prof. Abul Kalam, Director, DDE the students can remit their fees online in University account "Maulana Azad National Urdu University DDE Receipt' of Indian Bank, Gachibowli, Hyderabad Branch whose account number is 6559622105 and IFSC Code is IDIB000G060.

Regional Director, RC Srinagar and Assistant Regional Director, SRC Jammu have also been asked to send complete information about course and fees details of students on daily basis to the University.

KAPIL GROUP
Trust, Reliability & Service Synonymous with Kapil Chits
visit us: www.kapilchits.com
KAPIL CHITS
39 Years Safeguarding Trust

DEMAND FOR BETTER FACILITIES AT MANUU

Students hold protest over various issues on Tuesday for the same

AVINASH BHINGARDE

Gachibowli: The students of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) hold a protest on Tuesday raising the concern against the mess fees hike, erratic internet service, water shortage, improper central library, no proper bus facilities and absence of doctors and nurses for appointment.

One of the major demands of the students was to improve facilities and add amenities at the central library in the University. The central library is one of the important facilities of the University catering to the information needs of faculty, research scholars and students. The Library holds knowledge resources predominantly related to Urdu, Arabic, Persian, Hindi, Management, Engineering and Technology and allied subjects.

Demands of students

- Extension of library timings of stack rooms, cubicles and digital library till 10 pm
- Arrange more cubicles for students and scholars; Opening of stack rooms on Weekends
- Increase number of computers in digital library; Improvement of internet service
- Repair of water coolers, AC, switches and sockets
- Add more books and copies; add curtains in reading rooms

The library lacks basic amenities like, seating arrangements, proper internet service and lack of computers in digital library and many more.

Shaikh Umer Faruq Quadri, President Students union MANUU shared, "We are been deprived of basic facilities. Multiple representations made to the administrations have failed and nothing has been done about those problems so far."

"The library can be beneficial for scholars as well as the students studying there if our representation can be considered and implemented by the authorities," added Faruq.

CAMPUS WORSHOP

For the sake of children's rights

EXPRESS FEATURES

UNICEF has been working for child rights over the past several years. The purpose of conducting the workshop on children's rights in MANUU was to make journalism students responsible and sensitive towards the rights of children. These were the views expressed by Sonia Sarkar, Communication Officer (Media), UNICEF India, during the workshop.

United Nations International Children's Emergency Fund (UNICEF) in collaboration with Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Dept of MCJ conducted two days workshop 'The Convention on the Rights of the Child (CRC)'. "As a part of the Global Rights Act, a healthy media could help governments in taking steps towards providing social and educational rights to the children in India", she added.

The workshop was conducted as part of the 30 years of CRC celebrations and in continuance with UNICEF's capacity building initiatives to instill child's rights' perspective in reporting among the academica and budding journalists.

Prof Mohd Fariyad, Dept. of MCJ, MANUU while opening the discussion on the second day morning said that UNICEF has introduced tenets of the Child Rights Convention and gave brief explanation about the 54 articles under CRC with an emphasis on Youth Voices and Child Participation.Surindre Dhaleta, UNICEF officer in his address said that India ratified the convention in 1992 and since then has done much on this.

Journalist MH Ghazali spoke about 'Children's Participation in Child Rights'. He presented short films highlighting the dropout rates of Children in India and later had discussion with the participants regarding the message that emerged from videos. Tehseen Munawarspoke about the problems and prospects of Child rights to highlight the basic issues faced by children in India. A group workshop was also conducted by the trainers.

Speakers at UNICEF workshop held in Maulana Azad Urdu University (MANUU)

راشٹریہ سہارا

22 NOV 2019

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں ''ہندوستانی عہد وسطیٰ کا قانونی منظر نامہ'' کے موضوع پر خطاب

حیدرآباد، (پریس ریلیز) ''عہد وسطیٰ کے حکمراں اور امراء کی قانونی دلچسپیوں اور اس دور کی قانونی کتابوں کے مطالعہ سے جہاں اس دور کے علمی اور سماجی ومعاشی حالات سامنے آتے ہیں، وہیں ہمیں اسلامی قوانین کی روشنی میں رہنماء اصول فراہم ہوتے ہیں کہ اس وقت مسلمان قوانین شرعیہ کی روشنی میں غیر مسلموں کے ساتھ کس نوعیت کے تعلقات اور روابط رکھتے تھے''۔ ان خیالات کا اظہار جناب صالح امین (استاذ اسلامک اسٹڈیز، نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو) نے شعبہ میں ''اسلامی مطالعات فورم'' کے تحت منعقدہ پروگرام ''ہندوستانی عہد وسطیٰ کا قانونی منظر نامہ'' میں کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں دہلی سلطنت کے قانونی منظرنامہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ''سلاطین دہلی قوانین کے نفاذ اور نظم وانتظام کو بہتر طریقہ پر قائم کرنے کے لئے مختلف علاقوں میں ماہرین قانون مقرر کرتے تھے، اور ان کی معاونت کے لئے مسلمانوں کے معاملات میں مفتیوں کو، اور غیر مسلموں کے معاملات میں پنڈتوں کی تقرری کرتے تھے، جن کے مشوروں کی روشنی میں مقدمات فیصل کرنے کا کام انجام دیا جاتا تھا۔ سلاطین دہلی خود بھی مختلف معاملات میں ماہرین قانون سے مشورے کرتے تھے اور ایسی مجلسیں منعقد کرتے تھے جن میں حکومت کے نو پیش آمدہ مسائل پر تبادلہ خیال کیا جاتا تھا اور ان کے حل تلاش کیے جاتے تھے''۔ اس کے بعد انہوں نے اس دور میں مرتب ہونے والی بعض قانونی کتابوں کا تعارف کراتے ہوئے ان میں مذکور چند اہم سماجی، معاشی اور سیاسی مسائل پر روشنی ڈالی، خاص طور پر مسلم وغیر مسلم تعلقات سے متعلق اس دور کے اہم قانونی مسائل زیر بحث آئے۔ اس کے بعد سوال وجواب کا وقفہ رہا۔ اخیر میں صدارتی خطاب میں ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) نے صالح امین کو مبارکباد دی، اور قانون وانصاف کی اہمیت وافادیت پر مختلف حکومتوں اور مفکرین کے حوالے سے کہا کہ ''کسی بھی حکومت کے عروج میں قانون کی بالادستی کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے، اور سماج میں امن وامان کے قیام اور عوام کی خوشحالی کے لئے قانون کا نفاذ شاہ کلید ہوتا ہے''۔ پروگرام کا آغاز شیخ سیف الدین (ایم اے، سال دوم) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، کلمات تشکر آفرین بیگم (ایم اے، سال دوم) نے ادا کئے اور نظامت کے فرائض جناب مجتبیٰ فاروق (ریسرچ اسکالر شعبہ) نے انجام دیئے۔

Rs

رہنمائے دکن

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں ''ہندوستانی عہد وسطیٰ کا قانونی منظر نامہ'' کے موضوع پر خطاب

حیدرآباد۔ 21 نومبر (پریس نوٹ) ''عہد وسطیٰ کے حکمراں اور امراء کی قانونی دلچسپیوں اور اس دور کی قانونی کتابوں کے مطالعہ سے جہاں اس دور کے علمی اور سماجی ومعاشی حالات سامنے آتے ہیں، وہیں ہمیں اسلامی قوانین کی روشنی میں رہنماء اصول فراہم ہوتے ہیں کہ اس وقت مسلمان قوانین شرعیہ کی روشنی میں غیر مسلموں کے ساتھ کس نوعیت کے تعلقات اور روابط رکھتے تھے''۔ ان خیالات کا اظہار جناب صالح امین (استاذ اسلامک اسٹڈیز، نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو) نے شعبہ میں ''اسلامی مطالعات فورم'' کے تحت منعقدہ پروگرام ''ہندوستانی عہد وسطیٰ کا قانونی منظر

نامہ'' میں کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں دہلی سلطنت کے قانونی منظرنامہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ''سلاطین دہلی قوانین کے نفاذ اور نظم وانتظام کو بہتر طریقہ پر قائم کرنے کے لئے مختلف علاقوں میں ماہرین قانون مقرر کرتے تھے، اور ان کی معاونت کے لئے مسلمانوں کے معاملات میں مفتیوں کو، اور غیر مسلموں کے معاملات میں پنڈتوں کی تقرری کرتے تھے، جن کے مشوروں کی روشنی میں مقدمات فیصل کرنے کا کام انجام دیا جاتا تھا۔ سلاطین دہلی خود بھی مختلف معاملات میں ماہرین قانون سے مشورے کرتے تھے اور ایسی مجلسیں منعقد کرتے تھے جن میں حکومت کے نو پیش آمدہ مسائل پر تبادلہ خیال کیا جاتا تھا اور ان کے حل تلاش کیے جاتے تھے''۔ اس کے بعد انہوں نے اس دور میں مرتب ہونے والی بعض قانونی کتابوں کا تعارف کراتے ہوئے ان میں مذکور چند اہم سماجی، معاشی اور سیاسی مسائل پر روشنی ڈالی، خاص طور پر مسلم وغیر مسلم تعلقات سے متعلق اس دور کے اہم قانونی مسائل زیر بحث آئے۔ اس کے بعد سوال وجواب کا وقفہ رہا۔ اخیر میں صدارتی خطاب میں ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) نے صالح امین کو مبارکباد دی، اور قانون وانصاف کی اہمیت وافادیت پر مختلف حکومتوں اور مفکرین کے حوالے سے کہا کہ ''کسی بھی حکومت کے عروج میں قانون کی بالادستی کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے، اور سماج میں امن وامان کے قیام اور عوام کی خوشحالی کے لئے قانون کا نفاذ شاہ کلید ہوتا ہے''۔ پروگرام کا آغاز شیخ سیف الدین (ایم اے، سال دوم) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، کلمات تشکر آفرین بیگم (ایم اے، سال دوم) نے ادا کئے اور نظامت کے فرائض جناب مجتبیٰ فاروق (ریسرچ اسکالر شعبہ) نے انجام دیئے۔

RA

راشٹریہ سہارا

22 NOV 2019

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے جموں و کشمیر طلبہ کیلئے اہم اطلاع

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے زیر اہتمام چلائے جارہے کورسز کے جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو اطلاع دی گئی ہے کہ وہ اپنی داخلہ فیس کسی بھی قومی بینک سے RTGS/NEFT کے ذریعہ جمع کر سکتے ہیں۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر انچارج کے بموجب آن لائن ادائیگی کے لیے نظامت کے اکاؤنٹ کا نام Maulana Azad National Urdu University DDE Receipt ہے، اس کا نمبر 6559622105 اور آئی ایف ایس سی کوڈ IDIB000G060 ہے جو انڈین بینک، گچی باؤلی برانچ سے منسلک ہے۔ ریجنل ڈائرکٹر، سری نگر اور اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹر جموں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ طلبہ کی مکمل فیس ادائیگی اور کورس سے متعلق تفصیلات روزانہ کی اساس پر یونیورسٹی کو مطلع کریں۔